سوال

حالت احرام میں جوابوں اور دستانوں کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حالت احرام میں جرابوں اور دستانوں کے استعمال کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اور اس کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لیے حالت احرام میں جوابوں اور موزوں کا استعمال جائز نہیں ہے، الا یہ کہ اس کے پاس جوتے نہ ہوں کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(من لم یجد نعلین فلیلبس خفین' ومن لم یجد ازارا فلیلبس سراویل) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب لبس الخفین   الخ' ح: 1841 وصحیح مسلم' الحج' باب مایباح للمحرم بحج او عمرة   الخ' ح: 1179)

"جس شخص کے پاس جوتے نہ ہوں، وہ موزے پہن لے اور جس کے پاس تہبند نہ ہو وہ شلوار پہن لے۔"

ہاں البتہ عورت کے لیے حالت احرام میں بھی موزے اور جرابیں میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس کا سارا بدن پردہ ہے اور موزوں اور جرابوں کا استعمال اس کے لیے ستر پوشی کا موجب ہے اور اگر عورت اپنے کپڑوں کو اس قدر نیچے لٹکائے کہ جس سے اس کے پاؤں چھپ جائیں تو یہ بھی نماز اور غیر نماز دونوں حالتوں میں موزوں اور جرابوں کے بجائے کافی ہے۔ مرد اور عورت دونوں ہی کے لیے حالت احرام میں دستانوں کا استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم عورت کے بارے میں فرمایا ہے:

(لا تسنتقب المحرمة ولا تلبس القفازین) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب ما ینهی من الطیب... الخ' ح: 1838)

"محرمہ عورت نقاب استعمال نہ کرے اور نہ دستانے پہنے۔"

جب عورت کے لیے دستانوں کا استعمال حالت احرام میں حرام ہے تو مرد کے لیے یہ بالاولیٰ حرام ہوگا، اسی وجہ سے نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے اس شخص کے بارے میں فرمایا تھا، جو حالت احرام میں فوت ہوگیا تھا:

(اغسلوہ بماء وسدر' وکفنوہ فی ثوبیه' (ولا تحنطوہ) ولا تخمروا راسه ولا وجهه فانه یبعث یوم القیامة ملبیا) (صحیح البخاري' جزاء الصید' باب المحرم یموت بعرفة   الخ' ح: 1849 وصحیح مسلم' الحج' باب ما یفعل بالمحرم اذا مات' ح: 1206 واللفظ لمسلم)

"اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو، احرام کی دونوں چادروں میں کفن دو، اسے خوشبو نہ لگاؤ اور نہ اس کے سر اور چہرے کو ڈھانپو کیونکہ اسے روز قیامت لبیک کہتے ہوئے اٹھایا جائے گا۔"

عورت کو چاہیے کہ وہ نقاب کے بجائے مردوں کی موجودگی میں اپنے چہرے کو دوپٹے سے چھپا لے جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے :

(كان الركبان يمرون بنا ونحن مع رسول الله صلى الله عليه وسلم محرمات فاذا حاذوا بنا سدلت احدانا جلبابها من راسها على وجهها' فاذا جاوزونا كشفناه) (سنن ابي داود' المناسك' باب في المحرمة تغطي وجهها' ح: 1833 وسنن ابن ماجه: 2935)

"قافلے گزرتے تھے، ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھیں، جب قافلے ہمارے قریب آتے تو ہم سر سے دوپٹے کھینچ کر چہرے کو چھپا لیتیں اور جب وہ گزر جاتے تو ہم پھر چہرے کو ننگا کر لیا کرتی تھیں۔"

دار قطنی میں یہ روایت اسی طرح حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ